سوال

(969)آیات والے کاغذات کو پھینکنا جائز نہیں ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم لوک ایسے اخبارات اور جرائد کو استعمال کرتے ہیں ، جن میں اللہ کانام لیا ہوتا ہے اور پھر انہیں کوڑا کرکٹ مین پھینک دیتے ہیں ، کیا یہ جائز ہے ؟ کیا نیکر کے ساتھ نماز پڑھنا جائز ہے ، جو گھٹنون سے اوپر تک ہوتی ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی ایسی چیز کو جس پر اللہ تعالی کی آیات یا رسول اللہ ﷺ کا احادیث لکھی ہون ، کسی ایسی جگہ رکھنا جہاں ان کی بے حرمتی ہوتی ہو جائز نہیں ہے کیونکہ اللہ تعالی کا کلام بہت با عظمت ہے ، اس کا احترام واجب ہے ۔ یہی وجہ سے کہ جنبی کےلیے قرآن مجید کو پڑھنا اور ہاتھ لگانا جائز نہیں ہے ، البتہ بہت سے بلکہ اکثر اہل علم کی رائے یہ ہے کہ اگر اس نے وضو کیا ہو تو پھر ہاتھ لگا سکتا ہے ۔ ایسے کاغذات کو جن پر آیات واحادیث مطبوع ہوں ، استعمال کے بعد یا تو اچھی طرح جلا دیا جائے یا جدید آلات کے ساتھ ان کی اس طرح قطع و برید کردی جائے کہ ان کے حروف میں سے کچھ بھی باقی نہ رہے ۔ ایسی چھوٹی نیکروں میں نماز پڑھنا جوناف سے لے کر گھٹنے تک کے مقام کو نہ چھپائیں ، جائز نہیں ہے الا یہ کہ ان کے اوپر ایسا لمبا لباس پہنا ہوا ہو جو ستر پوشی کے تقاضوں کو پورا کر رہا ہو۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص528

محدث فتویٰ